الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **qazi**	Serial No : **23314**	MODE: **Regular**
Address :	Date : **8/18/2014**	
Subject : **jaidad wirasat**	Contact No:	
Writer :	Email :	

Mard k inteqal k baad uska pesa jaidad main shamil hojata hy ya uski bivi ka hota hy. Agr ghar bivi k nam hy to uska bhe shumar marny wale ki jaidad main hoga? ager aulad apni maa se kahe k maray hue bap k paise ka.hissab do qk ab apka uspe koi haq nahe wo wirasat hy to maa ko kia krna chaye. Shara main wirsat ka hukum btdje.

مرد کے انتقال کے بعد اُسکا پیسہ، جائیداد میں شامل ہو جاتا ہے یا اسکی بیوی کا ہوتا ہے؟ اگر گھر بیوی کے نام ہو تو اسکا شمار بھی مرحوم کی جائیداد میں ہوگا؟ اگر اولاد اپنی ماں سے کہے کہ مرحوم والد کے پیسے کا حساب دو کیوں کہ آپکا اسپر کوئی حق نہیں وہ وراثت کا مال ہے تو ماں کو کیا کرنا چاہیئے؟ شرع میں وراثت کا حکم بتا دیجئے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

مرنے والا بوقتِ انتقال جو کچھ منقولہ، غیر منقولہ مال وجائیداد سونا چاندی، نقدی، زیورات اور ہر قسم کا چھوٹا بڑا گھریلو سازوسامان چھوڑتا ہے از روئے شریعت وہ صرف بیوی یا کسی ایک وارث کا حق نہیں، بلکہ ترکہ شمار ہوتا ہے جو حسب حصص تمام ورثاء میں تقسیم کیا جاتا ہے، تاہم اولاد کو چاہیئے کہ اپنی والدہ کو پریشان کرنے کے بجائے ادب کے دائرے میں رہتے ہوئے ان سے اپنے حق کا مطالبہ کرے، جبکہ والدہ (بیوہ) کو بھی چاہیئے کہ اصحابِ حقوق کو ان کا حق دیکر مواخذۂ دنیوی واُخروی سے سبکدوشی حاصل کرے، تاہم جو جائیداد مکان وغیرہ مرحوم نے کسی وارث کو دیکر اسپر اُسے مالکانہ قبضہ بھی دیدیا ہو تو وہ ترکہ نہیں، بلکہ جسے دیا ہو اسی کی ملک ہے اُسے میراث میں شامل کرنے کا مطالبہ درست نہیں، اس سے احتراز لازم ہے۔

فی الشامیة: لأن الترکة فی الاصطلاح ما ترکه المیت من الاموال صافیاً عن تعلق حق الغیر -- الخ (ج۵/ص۴۸۳)

وفی الھندیة: لا یثبت الملک للموهوب له الا بالقبض هو المختار هکذا فی الفصول العمادیة۔ (ج۴/ص۳۷۸) واللہ تعالیٰ اعلم

محمد مطیع اللہ عباسی
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۹/۷/۱۴۳۶ھ

۲۳۳۱۴
۱۴۳۶/۸/۱۲ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۹/۷/۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲ شعبان ۱۴۳۶ھ

31/5/15